السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو (۲۰۰۰-۸-۲۱) کو ایک سوال ارسال کیا گیا تھا جس میں موجودہ دور کے فرقوں شیعہ (خمینی کے نظریات کے حامل) بریلوی (احمد رضا خاں کے نظریات کے حامل) دیوبندی (محمد قاسم نانوتوی، اشرف علی تھانوی، زکریا کاندھلوی تبلیغی نصاب کے مصنف کے نظریات کے حامل) اہل حدیث (میاں نذیر احمد دہلوی، عبدالقادر جیلانی، شاہ ولی اللہ کے نظریات کے حامل) مرزائی (مرزا غلام احمد قادیانی کے نظریات کے حامل) کو آپ کافر و مشرک مانتے ہیں یا مسلم؟ آپ نے اس سوال کے جواب میں غلام احمد قادیانی اور اس کو نبی یا مجدد ماننے والوں کو کافر کہا جبکہ دوسرے گروہوں مثلاً شیعہ، بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث ان کے متعلق آپ نے فرمایا جن افراد میں کفر و شرک پایا جاتا ہے وہ کافر و مشرک ہیں اور جن افراد میں اسلام و توحید پائے جاتے ہیں وہ مسلم ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان گروہوں میں سے صرف ایک ایک عالم کا نام لکھ دیں جو مسلم و موحد گزرا ہے یا موجودہ زمانے میں ہے؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ سوال خواہ مخواہ ہے کیونکہ آپ کو آپ کے اعمال کی بابت باز پرس ہوگی، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ} [النحل:۹۳] [''یقیناً تم جو کچھ کر رہے ہو اس کے بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا۔''] پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَا تُسۡـَٔلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ} [البقرة:۱۴۱] [''تم ان کے اعمال کے بارے میں سوال نہ کیے جاؤ گے۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡجَحِيمِ} [البقرة:۱۱۹] [''اور جہنمیوں کے بارے میں آپ سے سوال نہیں ہوگا۔''] موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو ایک سوال کے جواب میں فرمایا تھا: {عِلۡمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَٰبٖۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى} [طٰہ:۵۲] [''جواب دیا ان کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں موجود ہے نہ تو میرا رب غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔'']

آپ لکھتے ہیں: ''آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان گروہوں میں سے صرف ایک ایک عالم کا نام لکھ دیں۔۔۔ الخ'' تو محترم چونکہ اس فقیر الی اللہ الغنی کا تعلق اہل حدیث سے ہے اس لیے وہ اپنے گروہ کے دو گزشتہ عالموں اور دو موجودہ عالموں کے نام پیش کیے دیتا ہے۔ امام بخاری، امام احمد بن حنبل رحمہما اللہ الأعلیٰ الأجل۔ شیخ ربیع ابن ہادی مدخلی اور حافظ عبدالسلام صاحب بھٹوی۔ حفظہما اللہ تبارک وتعالیٰ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص854

محدث فتویٰ